

- ۳۶۔ ذکر میر: ص ۷۴
 ۳۷۔ ذکر میر: ص ۷۵
 ۳۸۔ ذکر میر: ص ۸۸
 ۳۹۔ ذکر میر: ص ۷۸
 ۴۰۔ ذکر میر: ص ۹۹
 ۴۱۔ ذکر میر: ص ۱۰۳
 ۴۳۔ مفتاح التواریخ: ۳۲۶ و ۳۲۷
 ۴۴۔ ذکر میر: ص ۱۲۲
 ۴۵۔ ذکر میر: ص ۱۳۵
 ۴۶۔ سوانح سلاطین اودھ (جلد اول): سید محمد میرزا، ص ۸۱، نوکشتور لکھنؤ
 ۱۸۹۶ء
 ۴۷۔ ذکر میر: ص ۱۳۸-۱۴۰
 ۴۸۔ گلشن ہند: مرزا علی لطف مرتبہ شبلی نعمانی، ص ۲۱، لاہور، ۱۹۰۶ء
 ۴۹۔ سفینہ ہندی: بھگوان داس ہندی مرتبہ عطا کا کوئی، ص ۲۰۵، پٹنہ، ۱۹۵۸ء
 ۵۰۔ اس دلچسپ بحث کے لئے دیکھئے میر اور میریات: صفدر آہ، ص ۱۱۱-۱۱۳، علی بک
 ڈپو بمبئی، ۱۹۷۱ء
 ۵۱۔ ذکر میر: ص ۱۳۸
 ۵۲۔ ذکر میر: ص ۱۴۰
 ۵۳۔ تاریخ وفات "ابن تربت نجف" سے ۱۱۹۶ھ برآمد ہوتے ہیں۔ یہ الفاظ ان کی
 تربت پر کندہ ہیں۔ مفتاح التواریخ: ص ۳۵۹
 ۵۴۔ "کچھ میر کے بارے میں": نقوش، شماره ۳۵، ۳۶، لاہور
 ۵۵۔ ذکر میر: ص ۶۵
 ۵۶۔ نکات الشعرا: ترجمہ امید، ص ۷

- ۵۷۔ ایضاً: ترجمہ سلام، ص ۱۴۱
 ۵۸۔ ایضاً: ترجمہ فخال، ص ۷۸
 ۵۹۔ تذکرہ بہار بے خزاں: احمد حسین سہم، مرتبہ ڈاکٹر نعیم احمد، ص ۹۹، علمی مجلس
 دہلی، ۱۹۶۸ء
 ۶۰۔ خوش منکرہ زینبا: سعادت خان ناصر، مرتبہ مشتاق خواجہ، جلد اول، ص ۱۴۰
 مجلس ترقی ادب لاہور، ۱۹۷۰ء
 ۶۱۔ نکات الشعرا: نسخہ پیرس میں، شاعروں میں سے ایک شاعر عطا بیگ ضیا ایسا
 ہے جو بشر وانی اور عبدالحق کے مطبوعہ نکات الشعرا میں شامل نہیں ہے۔
 ۶۲۔ محاصرہ ۱۵، ص ۹۸، مطبوعہ دائرۃ ادب پٹنہ نومبر ۱۹۵۹ء
 ۶۳۔ نکات الشعرا: مرتبہ شر وانی، ص ۹، منظاری پریس بدایوں، ۱۹۲۲ء
 ۶۴۔ نشتر عشق: از حسین قلی خان ورق ۲۲ ب (قلمی) مخزنونہ پنجاب یونیورسٹی لاہور
 ۶۵۔ سفینہ ہندی: ص ۱۹۶، مرتبہ عطا کا کوئی، پٹنہ، ۱۹۵۸ء
 ۶۶۔ نکات الشعرا: ص ۹۸
 ۶۷۔ سرو آزاد: بسحی عبداللہ خان، ص ۲۳۶، کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد، ۱۹۱۳ء
 ۶۸۔ سرو آزاد: ص ۴۔ "نشانہ آزاد سرو سبز تازہ" سے ۱۱۶۶ھ برآمد ہوتے ہیں۔
 ۶۹۔ نکات الشعرا: ص ۸
 ۷۰۔ نکات الشعرا: ص ۹
 ۷۱۔ تذکرہ مجمع النقاس (قلمی) مخزنونہ توحی عجائب خانہ لکھنؤ میں سنا تھ سگھ بیدار کا قطعہ
 تاریخ اہتمام تصنیف موجود ہے جس کے آخری مصرع "گلزار خیال اہل معنی جہاں"
 سے ۱۱۶۴ھ برآمد ہوتے ہیں۔
 ۷۲۔ "میر کے الفاظ یہ ہیں" دیوانش تار و دلفیم بدست آمدہ بود، نکات الشعرا: ص ۹
 ۷۳۔ دیوان زادہ، مرتبہ غلام حسین ذوالفقار، ص ۱۰، مکتبہ خیابان ادب لاہور، ۱۹۷۵ء
 ۷۵۔ نکات الشعرا: ص ۱۴۶

- ۷۶۔ دیوان زادہ: ص ۲۱۔ مطبوعہ لاہور ۱۹۷۵ء
- ۷۷۔ ذکیر: ص ۷۰
- ۷۸۔ ۷۹۔ مجموعہ نغز (جلد دوم): ص ۲۳۰
- ۸۰۔ ایضاً: ص ۲۹۷
- ۸۱۔ تذکرہ گلشن سخن: مرتبہ سید مسعود حسین رضوی ادیب ص ۹۸، انجمن ترقی اردو ہند علی گڑھ ۱۹۶۵ء
- ۸۲۔ چمنستان شعرا: ص ۵۳، انجمن ترقی اردو اورنگ آباد ۱۹۶۲ء
- ۸۳۔ چمنستان شعرا: ص ۲۶۲
- ۸۴۔ نکات الشعرا: ص ۱۲۱-۱۲۲
- ۸۵۔ مخزن نکات: ص ۱۳۲۔ مجلس ترقی ادب لاہور ۱۹۶۶ء
- ۸۶۔ نکات الشعرا: ص ۱۲۲
- ۸۷۔ تذکرہ ہندی: ص ۸۸، مطبوعہ انجمن ترقی اردو اورنگ آباد ۱۹۳۳ء
- ۸۸۔ طبقات الشعراء ہند: منشی کریم الدین ص ۸۹، مطبع العلوم مدرسہ دہلی ۱۸۴۸ء
- ۸۹۔ نکات الشعرا: ص ۱۲۲
- ۹۰۔ میر اور میریات: ص ۷۲، علوی بک ڈپو بمبئی ۱۹۷۱ء
- ۹۱۔ گردیزی کے الفاظیہ ہیں "فی فاس محرم الحرام المنظم فی ہمام سہ و ستین و طایر بعد الالف میں الہجرتہ العبار" ص ۱۶۸، مرتبہ عبدالحق، انجمن ترقی اردو اورنگ آباد ۱۹۳۳ء
- ۹۲۔ تذکرہ رختہ گویاں: گردیزی ص ۳، انجمن ترقی اردو اورنگ آباد ۱۹۳۳ء
- ۹۳۔ مقدمہ نکات الشعرا: مرتبہ ڈاکٹر محمود الہی ص ۱۲ و ص ۱۴، دہلی ۱۹۷۲ء
- ۹۴۔ دستور الفصاحت: مرتبہ امتیاز علی عرشی دیباچہ ص ۳۸ و ص ۵۵، ہندوستان پریس راپور ۱۹۴۳ء
- ۹۵۔ گلشن گفتار: مرتبہ سید محمد ص ۴، مطبوعہ مکتبہ ابراہیمیہ، طبع اول، حیدرآباد ۱۳۳۹ھ
- ف مطابق ۱۳۲۰ھ

- ۹۶۔ ۹۷۔ تحفۃ الشعرا: مرتبہ ڈاکٹر حفیظ قتیل مقدمہ ص ۷، ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد دکن ۱۹۶۱ء
- ۹۸۔ انتخاب سلف: مادہ تاریخ وفات ہے۔ دیباچہ دستور الفصاحت از عرشی ص ۴۹
- ۹۹۔ اس بکٹ کے لئے دیکھئے دیباچہ دستور الفصاحت از ص ۴۶ تا ص ۴۹
- ۱۰۰۔ مخزن نکات: ص ۴۶، لاہور ۱۹۶۶ء
- ۱۰۱۔ دستور الفصاحت: ص ۵۱
- ۱۰۲۔ مخزن نکات: ص ۵۳، مجلس ترقی ادب لاہور ۱۹۶۶ء
- ۱۰۳۔ دیوان تاباں: ص ۲۷۲، مطبوعہ انجمن ترقی اردو اورنگ آباد ۱۹۳۵ء
- ۱۰۴۔ مخزن نکات: مقدمہ ص ۲۰-۲۱، مجلس ترقی ادب لاہور ۱۹۶۶ء
- ۱۰۵۔ مخزن نکات: ص ۲
- ۱۰۶۔ نکات الشعرا: ص ۱
- ۱۰۷۔ مخزن نکات: ص ۱۲۲
- ۱۰۸۔ نکات الشعرا: ص ۱۳۰
- ۱۰۹۔ نکات الشعرا: ص ۹۴
- ۱۱۰۔ حمید اور یونس کے ذیل میں نکات الشعرا کے الفاظیہ ہیں "از بیاض سید صاحب مذکور نوشتہ شدہ" ص ۱۱۱ و ۱۱۲، میر عبداللہ تجرود کے بارے میں لکھا ہے کہ "سید عبدالولی میگویند کہ شاگرد من ست" ص ۱۱۲، نکات الشعرا
- ۱۱۱۔ نکات الشعرا: ص ۱
- ۱۱۲۔ نکات الشعرا: ص ۲
- ۱۱۳۔ ایضاً: ص ۱۲۳
- ۱۱۴۔ ایضاً: ص ۱۱۴
- ۱۱۵۔ ایضاً: ص ۱۳۲
- ۱۱۶۔ ایضاً: ص ۸۵

- ۱۱۴- ایضاً: ص ۷۹
- ۱۱۸- دیوان زادہ: مرتبہ غلام حسین ذوالفقار، ص ۶۸، ۱۰۰، ۱۵۰، مطبوعہ لاہور ۱۹۷۵ء
- ۱۱۹- معاصر پبلشرز: شمارہ ۱۵، ص ۱۳
- ۱۲۰- نکات الشعراء: ص ۱۲۳
- ۱۲۱- نکات الشعراء: ص ۹۰
- ۱۲۲- نکات الشعراء: ص ۱۸۷
- ۱۲۳- نکات الشعراء: ص ۹۴
- ۱۲۴- فیض میرزا محمد تقی میر مرتبہ سید مسعود حسن رضوی ادیب، ص ۴۴، طبع دوم انجم بک ڈپو لکھنؤ۔
- ۱۲۵- تذکرہ عشقی: (دو تذکرے)، مرتبہ کلیم الدین احمد جلد دوم ص ۱۴۴، پبلشرز ۱۹۶۳ء
- ۱۲۶- گلزار ابراہیم: علی ابراہیم خان قلیل، مرتبہ کلیم الدین احمد، جزو دوم، ص ۳۵۱، بارہ ادب پبلشرز ۱۹۷۴ء
- ۱۲۷- ذکر میرزا: ص ۹۳
- ۱۲۸- میر اور میریات: صفحہ ۷۵، ص ۲۰۰ (فیض علی کے سال ولادت کی بحث ص ۱۱۵ تا ۱۱۹) علوی بک، ڈپو لکھنؤ ۱۹۷۱ء
- ۱۲۹- فیض میر کی یہ سب عباراتیں مسعود حسن رضوی ادیب کے ترجمے سے لی گئی ہیں۔
- ۱۳۰- تذکرہ شرف اردو: میر حسن، ص ۱۷۵
- ۱۳۱- کلیات میرزا کا ایک نادر نسخہ: امتیاز علی خان عرشی، ص ۳۷، ۳۸، ۳۹، دہلی کالج میگزین
- ۱۳۲- ذکر میرزا، دہلی ۱۹۶۲ء
- ۱۳۳- ذکر میرزا: ص ۱۵۲، انجمن ترقی اردو، رنگ آباد ۱۹۲۸ء
- ۱۳۴- فہرست مخطوطات شیفخ: محمد بشیر حسین، ص ۱۰۸، دانشگاہ پنجاب لاہور ۱۹۷۲ء
- ۱۳۵- ایضاً: مخطوطہ ذکر میرورق ۴۱ الف
- ۱۳۵- فیض میرزا محمد تقی میر مرتبہ سید مسعود حسن رضوی ادیب، ص ۶، (بار دوم) انجم بک

- ڈپو لکھنؤ
- ۱۳۶- اسپرنگ کے الفاظ ہیں "موتی محل میں میر تقی کی ایک خود نوشت ہے۔ صفحات ۱۵۲ ہر صفحے پر ۱۳ سطریں لے لے کیٹا لاگ ادب عربک پبشرز اینڈ پبلشرز مینو سکرپٹ کلکتہ ۱۸۵۴ء سلسلہ نمبر ۷۷، صفحہ ۷۲۷
- ۱۳۷- "معاصر" نمبر ۱۳، ص ۱۶۷- پبلشر بہار۔
- ۱۳۸- ذکر میر (مطبوعہ) ص ۳
- ۱۳۹- کچھ میر کے بارے میں: قاضی عبدالودود، ص ۲۰، نقوش شمارہ ۳۵، ۳۶، لاہور ۱۹۷۳ء
- ۱۴۰- کلیات میرزا کا ایک نادر نسخہ: امتیاز علی خان عرشی، ص ۳۷-۳۸۔ دہلی کالج میگزین
- میر میرزا، دہلی ۱۹۶۲ء
- ۱۴۱- ذکر میرزا: ص ۲۹ تا ۳۳
- ۱۴۲- ذکر میرزا: ص ۵۸
- ۱۴۳- ذکر میرزا نسخہ راہپور کے لطائف کی نقل کے لئے میں جناب عرشی زادہ کا ممنون ہوں۔
- ۱۴۴- فیض میرزا: مرتبہ مسعود حسن رضوی ادیب مقدمہ ص ۶
- ۱۴۵- دہلی کالج میگزین (میر میرزا) ص ۳۲۲، دہلی ۱۹۶۲ء
- ۱۴۶- ایضاً: ص ۳۳۴
- ۱۴۷- دیوان میرزا: مرتبہ ڈاکٹر اکبر حیدری، مقدمہ ص ۱۱۵، سرنگر ۱۹۷۳ء
- ۱۴۸- دستور الفصاحت: مرتبہ امتیاز علی خان عرشی، ص ۴۲
- ۱۴۹- ایضاً: ص ۲۳
- ۱۵۰- نکات الشعراء: ص ۱
- ۱۵۱- عقد ثریا: غلام ہمدانی مصحفی، ص ۵۲۔ انجمن اردو ترقی اور رنگ آباد دکن ۱۹۳۲ء
- ۱۵۲- "درس نیک ہزار و یک صد و نو و ہشتصورت سفر کشیدہ از شاہجہان آباد

- در لکھنؤ کر سیدہ "غفر زریا" ص ۱۳، ۱۲
- ۱۵۳۔ "برقیہ بیار مرغانی می فرماید" تذکرہ ہندی۔ غلام ہمدانی، مکتبہ ص ۲۰۲، ۲۰۱
- ترقی اردو اورنگ آباد ۱۹۳۳ء
- ۱۵۴۔ میر کا فارسی کلام: ڈاکٹر ابواللیث صدیقی۔ معارف نمبر ۶، جلد ۵۱، ص ۲۲۵-۲۲۶
- جون ۱۹۴۲ء
- ۱۵۵۔ تذکرہ ہندی: ص ۲۰۲
- ۱۵۶۔ کلیات میر: مرتبہ عبدالباری آسی ص ۵۲، نو لکھنؤ پریس لکھنؤ ۱۹۴۱ء
- ۱۵۷۔ دیوان میر: (نسخہ محمود آباد) مرتبہ ڈاکٹر اکبر حیدری، ص ۱۳۸، سرینگر ۱۹۶۳ء
- ۱۵۸۔ گلشن سخن: مرتبہ مسعود حسن رفوی ادیب ص ۲۰۵، ۱۲۰۵، سخن ترقی اردو ہند علی گڑھ
- ۱۹۶۵ء
- ۱۵۹۔ طبقات الشعراء: قدرت اللہ شوقی مرتبہ نثار احمد فاروقی، ص ۲۲۱، مطبع اول اللہ پور
- ۱۹۶۸ء
- ۱۶۰۔ دیوان میر: مرتبہ اکبر حیدری، ص ۱۳۰
- ۱۶۱۔ دیوان میر: مرتبہ اکبر حیدری، مقدمہ ص
- ۱۶۲۔ دستورالفضاحت: فاشیہ ص ۲۳
- ۱۶۳۔ تین تذکرے: مرتبہ نثار احمد فاروقی، ص ۱۳۰، مکتبہ برہان - دہلی ۱۹۶۸ء
- ۱۶۴۔ عمدہ منتخبہ: میر محمد خان بہادر سردار مرتبہ خواجہ احمد فاروقی، ص ۵۵۴، دہلی یونیورسٹی
- دہلی ۱۹۶۱ء
- ۱۶۵۔ دستورالفضاحت: ص ۲۶
- ۱۶۶۔ تین تذکرے: مجمع الانتخاب، ص ۱۳۱
- ۱۶۷۔ "کلیات میر کی اولین اشاعت": دہلی کالج میگزین ریمینڈو، ص ۳۸۱-۳۹۱
- دہلی ۱۹۶۲ء

دوسرا لیکچر

محمد تقی میر

مطالعہ شاعری

میر کا اصل میدان غزل ہے۔ یہی وہ صنفِ سخن ہے جہاں ان کے جوہر کھلتے ہیں۔
خود میر نے اس بات کا اظہار بار بار کیا ہے۔

جانا نہیں کچھ جز غزل آکر کے جہاں میں
کل میرے تصرف میں یہی قطعہ زمین تھا
کٹی عسیر در بند فکِ غزل
سوا اس فن کو اتنا بڑا کر چلے
زمینِ غزل بلکہ سی ہو گئی
یہ قطعہ تصرف میں بالکل کیا

غزل داخلی اور غنائی صنف ہے اور عشق اس کا خاص موضوع ہے۔ عشق کی مخصوص
علامات و رموز بات کے ذریعے شاعر اپنے جذبے، احساس اور تجربوں کا اظہار کرتا ہے۔
اپنی بات حدیث و دیگران میں بیان کرنے کی وجہ سے غزل کے شعر میں ہر بات اشاروں
سنائیوں میں کہی جاتی ہے۔ غزل میں عام طور پر ایک شعر دو سے شعر سے کیفیت و
احساس کے لحاظ سے الگ ہوتا ہے لیکن ہر شعر اپنی جگہ مکمل ہوتا ہے۔ غزل کے اچھے
شعر میں فکر و اظہار کی ایسی جامعیت ہوتی ہے کہ وہ جلد زبان پر چڑھ کر ہماری روزمرہ
کی بات چیت کا حصہ بن جاتا ہے۔ اسی لئے کسی شاعر کی غزلوں کا مطالعہ کرتے ہوئے مکمل